تبصرہ و تعارف

٭ - پروفیسر ساجد میر ایم۔ اے

تعرف

صوفیاء کے عقائد و احوال پر قدیم ترین کتاب

کتاب التعرف لمذہب اہل التصوف امام ابوبکر بن ابو اسحاق کلاباذیؒ کی تصنیف ہے جو چوتھی صدی ہجری کے عظیم القدر فقیہ، صوفی اور محدث تھے، ان کی اس کتاب کو صدیوں سے تصوف اور تعلیماتِ صوفیاء کا مستند متن تسلیم کیا جاتا رہا ہے۔ یہ کتاب اس وقت لکھی گئی جب علماء کے بعض مؤثر حلقے تصوف کو خلافِ شرع سمجھنے لگ گئے تھے۔ امام کلاباذیؒ نے اپنی مختصر مگر متین کتاب سے ان پر واضح کیا کہ تصوفِ صحیح ظاہری شریعت کے مخالف نہیں، بلکہ بیک وقت اس کا جز و بھی ہے۔ اور تکملہ بھی۔ اور محقق صوفیا کے عقائد زندقہ و الحاد پر مبنی نہیں، بلکہ مسلکِ اہلِ سنت کے عین مطابق ہیں، کتاب مختصر ہونے کے باوجود بڑی ہے، اور توحید، صفاتِ باری، دیدارِ الٰہی، قرآن اور تقدیر جیسے کلامی مباحث سے لے کر تقویٰ، زہد، شکر و صبر جیسے عام اخلاقی موضوعات کے متعلق صوفیاء کے عقائد کو بیان کرتی ہے۔ علاوہ بریں اس میں وجد، غلبہ، سکر، تجلی، شہود و غیبت جیسے متصوفانہ احوال کی تشریح موجود ہے، جو اتنی عام فہم ہے کہ ایک عام آدمی بھی اسے آسانی سے سمجھ سکتا ہے۔

اس کتاب کو فاضلِ محترم جناب ڈاکٹر پیر محمد حسن (مترجم ابدینہ، رسالہ قشیریہ و بلوغ الادب) نے بڑی کامیابی سے اردو میں منتقل کیا ہے۔ ترجمہ شستہ و رواں ہے اور تصوف کی دقیق اصطلاحات کی تشریح پڑھتے ہوئے بھی ثقل کا احساس نہیں ہوتا۔ مترجم کا فاضلانہ مقدمہ بھی شاملِ کتاب ہے۔ جس میں انھوں نے آربری جیسے محقق کی کتابِ مذکور کے ترجمہ انگریزی کی بعض اغلاط درست کر کے حقِ تحقیق ادا کیا ہے۔

"تعرف" ادارہ المعارف، گنج بخش روڈ لاہور کے زیرِ اہتمام طبع ہوئی ہے

اور ناشرین نے بھی اس کتاب کی عظمت و قدامت اور ترجمہ کی خوبی و روانی سے انصاف کیا ہے ۲۹۴ صفحات کی یہ کتاب سفید گلیزڈ کاغذ، عمدہ کتابت، دیدہ زیب آفسٹ چھپائی، مضبوط جلد اور خوبصورت دو رنگے منقش گرد پوش کے ساتھ طبع ہوئی ہے۔

ضخامت کے پیش نظر اس کی قیمت پندرہ روپے بادی النظر میں قدرے زیادہ معلوم ہوتی ہے، لیکن کتاب کی صوری و معنوی خوبیوں کو دیکھا جائے تو گوارا ہے، ادارہ کا عزم ہے کہ دیگر اکابر صوفیاء کرام کی تصنیفات کو بھی اردو میں پیش کیا جائے۔ اس سلسلہ میں ہم یہی عرض کریں گے کہ ترجمہ و طباعت کے موجودہ معیار کو برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ آئندہ قیمتیں مناسب تر رکھنے کی سعی ہونی چاہیئے۔ کتاب طباعت و کتابت کی غلطیوں سے بڑی حد تک پاک ہے، کہیں کہیں البتہ عبارت کھٹکتی ہے۔ مثلاً :-

ص۱۱ (مقدمہ) "تصوف ایک نازک مرحلہ سے گزر رہا تھا اور خطرہ تھا کہ اسے خلافِ شریعت قرار نہ دیا جائے۔ بالخصوص ۹۲۲ء = ۳۱۰ھ میں حلاج کے قتل کے بعد اور یہ واقعہ حلاج کے بچپن میں واقع ہوا ہوگا"۔ یہاں دوسری جگہ حلاج کی بجائے کلاباذی چاہیئے۔

ص۱۱ "ہمارا مصنف یہ ثابت کرنے کے لئے کہ صوفیا کی صحیح تعلیم نہ صرف زندقہ اور الحاد سے دور ہے بلکہ بعینہ وہی ہے جو تحقیقہ اہل سنت کا عقیدہ ہے"۔ عبارت یہاں ختم ہوجاتی ہے حالانکہ خط کشیدہ الفاظ کا تقاضا یہ نہیں ہے۔

ص۲۵ "طواف" کو دو جگہ "طوائف" لکھا ہے۔

بہرحال مجموعی طور پہ کتاب کا مواد، ترجمہ، طباعت، اور گٹ اپ قابلِ قدر ہیں۔